کے طریق بحث سے معلوم ہوتا ہے کہ خود ان کو سرے سے "محکمات" کی تعریف ہی کا پتہ نہیں ہے لیکن اس کے باوجود دعویٰ یہ ہے کہ "میرے پاس ایک ایسا یقین ہے کہ جو اس وقت شاید ہی کسی دوسرے فرد کے پاس ہو" (ص ب) اب کسی خالق باری پڑھنے والے طفل مکتب سے پوچھئے کہ اسے اصطلاح میں کیا کہتے ہیں۔ بہرحال فکر و نظر کی اس بحرانیت کے باوجود کتاب میں بہت سی باتیں کام کی بھی آگئی ہیں اور اس حیثیت سے فلسفہ و مذہب کے طالب علم کے لئے اس کا مطالعہ مفید ہوگا!!

بادۂ مخمور | از جناب مخمور دہلوی تقطیع متوسط ضخامت ۲۲۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپیہ پتہ:- کتب خانہ رحیمیہ اردو بازار دہلی

جناب مخمور دہلوی دہلی کے پرانے اور کہنہ مشق شاعر ہیں لیکن چونکہ ان کی زندگی کا بڑا حصہ باہر ہی گذرا ہے اس لئے راقم الحروف نے نہ کبھی ان کا نام سنا تھا اور نہ کلام "گذشتہ ماہ جولائی میں دہلی کی ایک مجلس میں پہلی مرتبہ ان کی ایک غزل سنی تو کافی اثر ہوا اور ان کی شاعری سے متعلق ایک اچھا خیال پیدا ہو گیا یہ کتاب موصوف کے ہی کلام کا مجموعہ ہے جناب مخمور دہلوی کا خاص میدان تغزل ہے اور حسنِ تغزل کے لئے جو اوصاف ضروری ہیں یعنی سوز و گداز درد و اثر۔ معنی آفرینی۔ حسنِ تخیل۔ سلاستِ زبان و روانی، سادگی و ندرتِ بیان۔ طرفگی ادا' موصوف کی غزلیں ان سب سے بہرہ مند ہیں۔ تغزل جس قدر آسان ہے اس لحاظ سے اتنا ہی مشکل بھی ہے کہ یہ اردو شاعری کی ایک نہایت پامال و فرسودہ صنفِ سخن ہے اور اس میں کوئی نئی راہ پیدا کرنا دشوار ہے لیکن مخمور صاحب نے اپنی طبیعت کے سوز و گداز اور جدت آفرینی سے اس مشکل کو بھی اپنے لئے آسان کر لیا ہے تاہم سرسری مطالعہ سے جو بعض مقام نظر آئے ان کی طرف توجہ دلانا بھی ضروری ہے صفحہ سو پر ایک شعر کا مصرعہ ہے

کسی مقتدی کی نظر ہوں میں جو لڑی ہوئی ہے امام سے

نظر کا لڑنا اس وقت ہوتا ہے جب کہ آمنا سامنا ہو، اور مقتدی اور امام میں

آمنا سامنا نہیں بلکہ آگا پیچھا ہوتا ہے

صفحہ ۱۰۳ پر ایک مصرعہ ہے

میں نے جائز کر لئے ہیں سجدۂ اصنام بھی!

سجدہ مفرد ہے اور اس کی جمع آتی ہے "سجدہا" اس لئے "کر لئے ہیں" غلط ہے

"پھر اسی صفحہ اور اسی غزل میں ایک مصرعہ ہے

عاقبت اندیش دانہ بھی نہیں ہے دام بھی

اس میں بجائے "عاقبت اندیش" کے "اے تغافل کیش" یا اسی کا ہم معنی کوئی

اور لفظ ہونا چاہیئے تھا "عاقبت اندیش" کا کوئی موقع نہیں ہے۔

صفحہ ۹۷ پر ہے

نہ پلٹا مگر اپنی قسمت کا پانسہ بہت جیتنے کے لئے داؤں مارے

گذارش یہ ہے کہ جیتنے کے لئے تو آدمی داؤں چلتا ہے نہ کہ داؤں مارتا ہے لیکن اس طرح کے معمولی اسقام سے کلام کی مجموعی خوبی پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے امید ہے کہ ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شادکام و محظوظ ہوں گے۔

وحی الٰہی (جدید ایڈیشن)

مسئلہ وحی پر ایک محققانہ کتاب جس میں اس مسئلہ کے تمام گوشوں پر ایسے دل پذیر و دل کش انداز میں بحث کی گئی ہے کہ وحی اور اس کی صداقت کا ایمان افروز نقشہ آنکھوں کو روشن کرتا ہوا دل میں سما جاتا ہے جدید تعلیم یافتہ حضرات کے مطالعہ کے لائق کتاب کاغذ نہایت اعلیٰ کتابت نفیس طباعت عمدہ صفحات ۲۰۰ قیمت ۳ مجلد للعہ

مینیجر مکتبہ برہان ۔ اردو بازار ۔ جامع مسجد ۔ دہلی ۶